SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

SECP

PRESS RELEASE
For immediate release
August 8, 2026

SECP Refers Blink Capital Management Case to FIA over Alleged Rs. 446.6 Million Fraud

ISLAMABAD, August 8: Reaffirming its strict commitment to safeguarding investors' interests and maintaining the integrity of Pakistan's capital markets, the Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) has referred the case of M/s Blink Capital Management (Private) Limited to the Federal Investigation Agency (FIA) for further investigation and appropriate action under the law.

Chairman SECP Dr. Kabir Ahmed Sidhu said that the Commission will deal strictly with market abusers, manipulators and entities misusing their regulated status to deceive investors. "Safeguarding investors' interests is paramount. SECP will pursue those who abuse the market or investors' trust, and will take all necessary regulatory and enforcement actions to protect investors and preserve market integrity," he said.

Blink Capital Management was a licensed futures broker and market maker of Pakistan Mercantile Exchange Limited (PMEX). The SECP initiated an investigation under Section 83 of the Futures Market Act, 2016, following complaints from investors alleging unauthorized collection of funds on promises of fixed returns and guaranteed repayment of principal.

The investigation revealed that 35 complainants lodged claims amounting to Rs. 446.664 million. A detailed financial trail involving 29 complainants and Rs. 408.6 million showed that substantial funds were transferred to accounts of Blink, its then CEO and director, as well as accounts linked with certain employees and associated persons. Significant amounts were also withdrawn in cash.

The investigation found that investors had entered into agreements offering predetermined returns ranging from 3.7% per month to 48% per annum, with post-dated cheques issued as security. Based on the available evidence, the investigation concluded that Blink was allegedly operating a Ponzi-type fraudulent investment scheme, involving illegal deposit-taking and offering guaranteed returns beyond the scope of its licensed activities.

The investigation identified potential violations of the Companies Act, 2017, the Futures Market Act, 2016, and the Futures Brokers (Licensing and Operations) Regulations, 2018. Considering the gravity of the findings, the Commission approved referral of the matter to the FIA under Section 41B of the SECP Act, 1997, for further investigation and redressal of investors' grievances in accordance with law.

SECP also advised the public to exercise caution against unauthorized investment schemes, particularly those offering fixed or guaranteed returns.

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005

SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

پریس ریلیز

سرمایہ کاروں کے مفادات کا تحفظ اولین ترجیح، ایس ای سی پی کا بلنک کیپٹل کیس ایف آئی اے کو بھجوانے کا فیصلہ

اسلام آباد، 8 اگست : سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے سرمایہ کاروں کے مفادات کے تحفظ اور کیپٹل مارکیٹ میں شفافیت یقینی بنانے کے پیش نظر ، عوامی شکایات پر تحقیقات مکمل کرنے کے بعد بلنک کیپٹل مینجمنٹ (پرائیویٹ) لمیٹڈ کی مینجمنٹ کے خلاف ریفرنس قانونی کارروائی کے لیے وفاقی تحقیقاتی ادارے (ایف آئی اے) کو بھجوانے کی منظوری دے دی ہے۔

ابتدائی تحقیقات کے دوران 35 شکایت کنندگان کی جانب سے مجموعی طور پر 44 کروڑ 66 لاکھ روپے سے زائد کے دعوے سامنے آئے ہیں۔

بلنک کیپٹل پاکستان مرکنٹائل ایکسچینج سے لائسنس یافتہ فیوچرز بروکر ہے۔ یہ کمپنی سرمایہ کاروں کو فکس منافع اور اصل سرمایہ کی واپسی کی گارنٹی پر غیر قانونی طور پر رقوم وصول کرنے میں ملوث پائے گئے۔ سرمایہ کاروں کی شکایات سامنے آنے پر ایس ای سی پی نے فیوچرز مارکیٹ ایکٹ 2016 کے سیکشن 83 کے تحت تحقیقات کا آغاز کیا تھا۔

بلنک کیپٹل کے 29 شکایت کنندگان سے متعلق تقریباً 40 کروڑ 86 لاکھ روپے کی رقوم کی نقل و حرکت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ تحقیقات میں بلنک کیپٹل، اس کے اُس وقت کے چیف ایگزیکٹو اور ڈائریکٹر سمیت دیگر ملازمین اور متعلقہ افراد کے اکاؤنٹس میں رقوم کی منتقلی کے شواہد سامنے آئے، جبکہ قابل ذکر رقوم نقد بھی نکلوائی گئیں۔

تحقیقات کے مطابق سرمایہ کاروں کے ساتھ ایسے معاہدے کیے گئے جن میں 3.7 فیصد ماہانہ سے 48 فیصد سالانہ تک فکس منافع کی پیشکش کی گئی، جبکہ سرمایہ کی ضمانت کے طور پر پوسٹ ڈیٹڈ چیکس بھی جاری کیے گئے۔ دستیاب شواہد کی بنیاد پر تحقیقاتی ٹیم نے قرار دیا کہ بلنک کیپٹل مبینہ طور پر پونزی طرز کی فراڈ پر مبنی سرمایہ کاری اسکیم چلا رہا تھا اور اپنے لائسنس کے دائرہ کار سے تجاوز کرتے ہوئے غیر قانونی طور پر رقوم وصول اور گارنٹی شدہ منافع کی پیشکش کر رہا تھا۔

چیئرمین ایس ای سی پی ڈاکٹر کبیر احمد سدھو نے کہا کہ مارکیٹ کا غلط استعمال کرنے والوں، مارکیٹ میں ہیرا پھیری کرنے والے عناصر اور ریگولیٹڈ حیثیت کا ناجائز فائدہ اٹھا کر سرمایہ کاروں کو دھوکا دینے والوں سے سختی سے نمٹا جائے گا۔ انہوں نے کہا، "سرمایہ کاروں کے مفادات کا تحفظ ہماری اولین ترجیح ہے۔ مارکیٹ یا سرمایہ کاروں کے اعتماد کا غلط استعمال کرنے والوں کے خلاف تمام ضروری ریگولیٹری اور انفورسمنٹ اقدامات کیے جائیں گے۔"

تحقیقات میں کمپنیز ایکٹ 2017، فیوچرز مارکیٹ ایکٹ 2016 اور فیوچرز بروکرز (لائسنسنگ اینڈ آپریشنز) ریگولیشنز 2018 کی متعلقہ دفعات کی ممکنہ خلاف ورزیوں کی نشاندہی بھی کی گئی۔

معاملے کی سنگینی اور تحقیقاتی نتائج کے پیش نظر کمیشن نے ایس ای سی پی ایکٹ 1997 کے سیکشن 41-B کے تحت کیس ایف آئی اے کو بھجوانے کی منظوری دی ہے تاکہ مزید تحقیقات اور متاثرہ سرمایہ کاروں کی شکایات کے ازالے کے لیے قانون کے مطابق کارروائی کی جا سکے۔
ایس ای سی پی نے عوام کو متنبہ کیا ہے کہ وہ فکس یا گارنٹی شدہ منافع کی پیشکش کرنے والی غیر مجاز سرمایہ کاری اسکیموں سے محتاط رہیں اور سرمایہ کاری سے قبل متعلقہ ادارے کی قانونی حیثیت اور مجاز کاروباری سرگرمیوں کی تصدیق ضرور کریں۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005